سوال

سے علا(49)نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ے بزعم خودشعبدہ بازی کے طبی طریقہ سے علاج کرتے ہیں۔ جب میں ان میں سے کسی کے پاس جاؤں تووہ مجھے کہتا ہے کہ اپنا اوراپنی والد کا نام لکھو۔ اور پھر کل ہمارے پاس آؤ۔ اور پھر جب کوئی ان کے پاس جاتا ہے۔ تووہ کہتا ہے کہ تجھے فلاں فلاں مصیبت آئی ہے۔ اوراس کا علاج یہ ہے۔ ان میں سے کہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

شخص علاج میں ایسا طریقہ استعمال کرتا ہے۔ تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ جنوں سے خدمت لیتا اور علم غیب کا دعویٰ کرتا ہے۔ لہذا ایسے شخص کے پاجانا اس سے سوال کرنا اوراس سے علاج کروانا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ اس طرح کے لوگوں کے بارے میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

تی عرافا فسالہ عن شئی لم تقبل لہ صلواۃ اربعین لیلۃ

(صحیح مسلم کتاب السلام باب تحریم الکھانۃواتیان الکھان ح2230-4/68و5/380)

ں نے کسی نجومی کے پاس جا کر کچھ پوچھا تو اس کی چالیس روز تک نماز قبول نہ ہوگی۔''

ے سے کاہنوں نجومیوں اور جادوگروں کے پاس جانے اوران سے سوال کرنے اوران کی تصدیق کرنے کی ممانعت آئی ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:

من اتی کاہنا فصدقہ بما یقول فقد کفر بما انزل علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(سنن ابی داؤد کتاب الطب باب فی الکھان ح:3904)واخرجہ الترمذی فی الجامع رقم135وابن ماجہ فی السنن رقم:639واحمد فی المسند2/408-476)

ص کسی کاہن ونجومی کے پاس کوئی سوال پوچھنے کے لئے جائے اور پھر اس کے جواب کی تصدیق بھی کرے تو اس نے اس شریعت کا انکار کیا جسے محمد ﷺ پر نازل کیا گیا ہے۔''

جو شخص بھی کنکریاں مارنے یا گھونگھے اور سیپیاں استعمال کرنے یا زمین پر لکیریں کھینچنے یا مریض سے اس کے اس کی ماں یا اس کے رشتہ داروں کے نام پوچھ کر علم غیب کا دعویٰ کرتا ہے تو یہ سب باتیں دلیل ہیں۔ کہ وہ نجومی اور کاہنوں میں سے ہے۔ جن سے سوال کرنے اور جن کی تصدیق کرنے سے نبی ﷺ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی بن باز رحمہ اللہ]

جلددوم